65754 ـ رمضان المبارك میں قرآن مجید ختم کرنا مستحب ہے

سوال

گزارش ہے کہ کیا مسلمان کے لیے رمضان المبارك میں قرآن مجید ختم کرنا ضروری ہے، اور جواب مثبت ہو تو اس کی دلیل میں کوئی حدیث بھی بیان کریں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

مسئلہ کو بادلیل معلوم کرنے کی حرص رکھنے پر سائل کے مشکور ہیں بلاشك یہی مطلوب مقصود ہے کہ ہر مسلمان شخص اس کی کوشش بھی کرے تا کہ کتاب و سنت پر عمل پیرا ہو سکے.

امام شوکانی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" جب آپ کے ہاں یہ بات فیصلہ کن ہے کہ عام شخص عالم سے دریافت کرے اور ناقص اور کم علم والا اپنے سے زیادہ اور کامل علم والے سے دریافت کرے، اس لیے اسے معروف اہل علم اور متقی و اہل ورع سے مسائل دریافت کرنے چاہییں، اس عالم سے جو کتاب و سنت کا علم ہواور ان میں پائے جانے والے مسائل کو جانتا ہو، اور انہیں سمجھنے کے لیے باقی علوم کا بھی علم رکھے، حتی کہ لوگ اس کی بابت لوگوں کو آگاہ کریں، اور اس کی طرف راہنمائی کریں، چنانچہ وہ اپنے حادثات کے متعلق کتاب و سنت سے بادلیل دریافت کرے، یا پھر سنت و نبویہ میں جو کچھ ہے اس کے ساتھ.

تو اس وقت وہ حق کو اس کی اصل جگہ سے حاصل کرےگا، اور احکام کو اس کی جگہ سے لےگا، اور ایسی رائے سے بھی محفوظ ہو گا جس پر عمل کرنے والے کی غلطی اور شریعت کی مخالف سے پرامن نہیں رہا جا سکتا، جو حق کے بھی مخالف ہو " انتہی.

دیکھیں: ارشاد الفحول (450 ـ 451).

اور حافظ ابن صلاح کی کتاب " ادب المفتی و المستفتی " کے صفحہ نمبر (171) میں ہے کہ:

" سمعانی رحمہ اللہ نے ذکر کیا ہے کہ: مفتی سے دلیل طلب کرنے میں کوئی مانع نہیں، تا کہ اپنے لیے احتیاط کرے، اور اگر اسے قطعی دلیل معلوم ہو تو اس کے لیے دلیل بیان کرنا لازم ہے، لیکن اگر مقطوع نہیں تو پھر لازم نہیں کیونکہ اس میں وہ اجتھاد کا محتاج ہے جس سے عامی شخص قاصر ہے. واللہ اعلم بالصواب " انتہی.

دوم:

جی ہاں مسلمان شخص کے لیے رمضان المبارك میں قرآن مجید کثرت سے پڑھنا مستحب ہے، اور وہ اسے ختم کرنے کی حرص رکھے، لیکن یہ اس کے لیے واجب نہیں، یعنی دوسرے معنی میں اس طرح کہ اگر وہ قرآن مجید ختم نہ کر سکے تو وہ گنہگار نہیں ہوگا، لیکن وہ بہت عظیم اجروثواب سے محروم رہے گا.

اس کی دلیل بخاری شریف کی درج ذیل حدیث ہے:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ: " جبریل امین ہر سال نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایك بار قرآن مجید پیش کرتے، اور جس برس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہوئے تو اس برس جبریل امین نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دوبار قرآن کا دور کیا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (4614).

ابن اثیر رحمہ اللہ تعالی " الجامع فی غریب الحدیث " میں کہتے ہیں:

" یعنی جتنا قرآن مجید نازل ہو چکا ہوتا اس کا دور کیا کرتے تھے " انتہی.

دیکھیں: الجامع فی غریب الحدیث (4 / 64).

سلف رحمہ اللہ کا طریقہ تھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ پر عمل کرتے ہوئے رمضان المبارك میں ایك بار قرآن مجید ختم کیا کرتے تھے.

ابراہیم نخعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ: اسود رحمہ اللہ رمضان المبارك میں ہر دو راتوں میں قرآن مجید ختم کیا کرتے تھے "

السیر (4 / 51).

اور قتادہ رحمہ اللہ سات راتوں میں قرآن ختم کیا کرتے، اور جب رمضان المبارك شروع ہوتا تو تین راتوں میں ختم کرتے، اور جب آخری عشرہ شروع ہوتا تو ہر رات قرآن مجید ختم کرتے "

دیکھیں: السیر (5 / 276).

اور مجاہد رحمہ اللہ رمضان المبارک میں ہر رات قرآن مجید ختم کیا کرتے تھے "

دیکھیں: التبیان للنووی صفحہ نمبر (74) امام نووی نے اس کی سند کو صحیح قرار دیا ہے.

مجاہد رحمہ اللہ کہتے ہیں: علی ازدی رمضان المبارک میں ہر رات قرآن مجید ختم کیا کرتے تھے "

دیکھیں: تھذیب الکمال (2 / 983).

اور ربیع بن سلمان کہتے ہیں: امام شافعی رحمہ اللہ رمضان المبارک میں ساٹھ بار قرآن ختم کیا کرتے تھے "

دیکھیں: السیر (10 / 36).

قاسم بن حافظ ابن عساکر رحمہ اللہ کہتے ہیں:

میرے والد نماز باجماعت اور تلاوت قرآن کی پابندی کرتے تھے، اور ہر جمعہ قرآن مجید ختم کرتے، اور رمضان المبارک میں ہر روز قرآن مجید ختم کرتے "

دیکھیں: السیر (20 / 562).

امام نووی رحمہ اللہ قرآن مجید ختم کرنے کی تعداد پر تعلیقا کہتے ہیں:

" اختیار کردہ یہی ہے کہ یہ اشخاص کے اعتبار سے مختلف ہوگا، اگر تو کوئی شخص دقیق فکر و سوچ، اور لطائف و معارف کا مالک ہے، تو اسے اسی قدر پر اکتفا کرنا چاہیے جس سے اسے کمال فہم حاصل ہو.

اور اسی طرح جو شخص نشر علم یا دوسرے دینی امور، اور عام مسلمانوں کے رفاہی کاموں میں مشغول ہو تو اسے بھی اسی قدر قرآت کرنی چاہیے جس سے خلل پیدا نہ ہو.

اور اگر مذکورہ بالا افراد میں سے نہ ہو تو جتنا بھی ممکن ہو سکے کثرت سے تلاوت کرے، جس سے ملل اور اکتاہٹ نہ ہو " انتہی.

دیکھیں: التبیان (76).

اس استحباب اور رمضان المبارک میں قرآت قرآن کی تاکید کے باوجود یہ مستحب کے دائرہ میں ہی رہے گی، نہ کہ ضروری واجبات میں شامل ہو گا جس کے ترک کرنے پر مسلمان گنہگار ہو.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

کیا رمضان المبارك میں روزے دار کے لیے قرآن مجید ختم کرنا واجب ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" رمضان المبارك میں روزے دار کے لیے قرآن مجید ختم کرنا واجب تو نہیں، لیکن انسان کو رمضان المبارك میں کثرت سے قرآن مجید کی تلاوت ضرور کرنی چاہیے، جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے ثابت ہے، کہ ہر رمضان المبارك میں جبریل امین رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قرآن مجید کا دور کیا کرتے تھے" انتہی.

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین (20 / 516).

مزید تفصیل اور معلومات کے لیے سوال نمبر (66063) اور (26327) کے جوابات کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .